پاکستان کی سلامتی و بقاء اور غیرت وحمیت پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوسکتا، الطاف حسین

قدرتی وسائل کے استعمال سے پاکستان کسی بھی ملک کی مدد کے بغیر ایشیا کا امیر ترین ملک بنایا جاسکتا ہے، الطاف حسین

صوبہ پنجاب کی حکومت صوبے میں عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے میں قطعی طور پر ناکام ہوچکی ہے، الطاف حسین

چوہدری شجاعت حسین کی مسلم لیگ واحد جماعت ہے جو مثبت اور اصولی اپوزیشن کا کردار ادا کررہی ہے، الطاف حسین

ملک وقوم کو درپیش بحرانوں کے حوالہ سے ہمارے خیالات مشترک ہیں، چوہدری شجاعت حسین

مسلم لیگ (ق) صوبہ پنجاب میں ایم کیو ایم سے مکمل تعاون کرے گی، مشاہد حسین سید

نائن زیرو پر مسلم لیگی رہنماء چوہدری شجاعت حسین اوران کے رفقاء سے الطاف حسین کی ٹیلی فون پر گفتگو

لندن۔۔۔21، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جب تک غیرت مند پاکستانی زندہ ہیں پاکستان کی سلامتی و بقاء اور غیرت وحمیت پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوسکتا۔ غیرت مند پاکستانی اپنی جانیں قربان کردیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کے سوا کسی بھی طاقت کے آگے سرنہیں جھکائیں گے۔ یہ بات انہوں نے آج اپنی رہائشگاہ نائن زیرو عزیز آباد میں مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین، سیکریٹری جنرل مشاہد حسین سید اوران کے رفقاء سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے نائن زیرو آمد پر چوہدری شجاعت حسین اوران کے رفقاء کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ چوہدری شجاعت حسین اوران کے رفقاء سے متحدہ قومی موومنٹ کے دیرینہ تعلقات رہے ہیں اور ملک کی سلامتی اورعوام کی بہتری کیلئے یہ تعلقات انشاء اللہ مستقبل میں بھی قائم ودائم رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے غیرملکی بھیک اورامداد کیلئے قومی غیرت اورخودمختاری گروی رکھی جاچکی ہے۔ اگر موجودہ حکومت اورارباب اختیار نے ملک کی موجودہ صورتحال کا سنجیدگی سے جائزہ نہ لیا ملکی مفاد میں غیرت مندانہ مؤقف اختیار نہ کیا تو آنے والی نسلیں انہیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ ایم کیوایم، پاکستان کو مستحکم دیکھنا چاہتی ہے اورانشاء اللہ مسلم لیگ (ق) اورمتحدہ قومی موومنٹ، ملک بھر کے عوام کے اتحاد سے پاکستان کو بیرونی خیرات اور امداد سے چھٹکارا دلاکر اپنے پیروں پر کھڑا کرے گی اورجب تک غیرت مند پاکستانی زندہ ہیں پاکستان کی سلامتی و بقاء اور غیرت وحمیت پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوسکتا۔ غیرت مند پاکستانی اپنی جانیں قربان کردیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کے سوا کسی بھی طاقت کے آگے سرنہیں جھکائیں گے۔ اگرہم پاکستان کے قدرتی معدنی وسائل کا ایمانداری سے استعمال کریں تو پاکستان کو کسی بھی ملک کی مدد کے بغیر ایشیا کا امیر ترین ملک بنایا جاسکتا ہے۔ جو یہ کہتے ہیں کہ پاکستان انکی مدد کے بغیر ختم ہوجائے گا انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ جب تک غیرت مند پاکستانی زندہ ہیں انشاء اللہ پاکستان تاقیامت قائم ودائم رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب ملک کو معاشی، اقتصادی اور سیاسی بحرانوں کا سامنا ہے جبکہ دوسری جانب پاکستان کی سرحدوں کی صورتحال بھی تشویشناک ہے۔ ہمسایہ ملک کی فوجیں ہماری سرحدوں پر بغیر کسی اشتعال انگیزی کے اندھادھند فائرنگ کررہی ہیں جس کی مسلم لیگ (ق) اور ایم کیوایم مذمت کرتی ہے لیکن پاکستان کے دفتر خارجہ کو بھی اس بلاجواز اشتعال انگیز فائرنگ کی بھرپور مذمت کرنی چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب ہے، پاکستان کے تینوں صوبوں سے زیادہ صوبہ پنجاب میں ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان، خواتین کے ساتھ زیادتیوں اور دیگر جرائم کی وارداتوں میں آئے دن اضافہ ہورہا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ صوبہ پنجاب کی حکومت صوبے میں امن وامان قائم کرنے اورعوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے میں قطعی طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے پنجاب میں گیس اوربجلی کی لوڈشیڈنگ سے عوام شدید پریشان ہیں، فیصل آباد کی صنعتیں بند ہیں، کراچی سمیت ملک بھر کے عوام ہوش ربا مہنگائی کا شکار ہیں، بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال خراب ہے۔ ہمیں بلوچ عوام کے ساتھ اپنوں جیسا سلوک کرکے انہیں منانا چاہئے۔ بلوچ بھائی اپنے ساتھ غیروں جیسے سلوک سے ناراض ہیں اورحالات کے سبب امید کا دامن چھوڑ چکے ہیں لیکن میں اپنے بلوچ بھائیوں سے اپیل کروں گا کہ وہ ایک مرتبہ ایم کیوایم اور چوہدری شجاعت حسین کی مسلم لیگ کو موقع دیں ہم ان کے حقوق کیلئے آخری سانس تک لڑیں گے۔ انہوں نے چوہدری شجاعت حسین اوران کے رفقاء سے کہا کہ وہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی سے چار ہزار ملازمین جو جبری طور پر برطرف کردیا گیا ہے جو کہ ان ملازمین کا معاشی قتل عام ایک قومی مسئلہ ہے، انہوں نے اپیل کی کہ آپ اس ظلم کا نوٹس لیں اوران ملازمین کی بحالی کیلئے بھرپور انداز میں صدائے احتجاج بلند کریں۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ، پنجاب میں داخل ہوچکی ہے، ہمیں پنجاب میں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اوراب پنجاب میں چوہدری شجاعت حسین کی مسلم لیگ اورایم کیوایم کا مستقبل ہوگا۔ انہوں نے دوٹوک اورواضح الفاظ میں اعلان کیا کہ چوہدری شجاعت حسین کی مسلم لیگ واحد جماعت ہے جو مثبت اور اصولی اپوزیشن کا کردار ادا کررہی ہے جبکہ باقی جماعتیں محض پوزیشن حاصل کرنے کیلئے اوراپنی جاگیریں بڑھانے کیلئے اپوزیشن کا لفظ استعمال کرتی ہیں۔ چوہدری شجاعت حسین نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی باتیں ایک دردمند پاکستانی کے دل کی آواز ہے اور ملک وقوم کو درپیش بحرانوں کے حوالہ سے ہمارے

خیالات مشترک ہیں۔اگر ایم کیو ایم اور مسلم لیگ کے درمیان اتحاد اور تعاون کا سلسلہ جاری رہا اور ہم ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے تو ملک وقوم کی قسمت بدل جاسکتی ہے۔مشاہد حسین سید نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اغواء برائے تاوان، ٹارگٹ کلنگ اور کرپشن اور دیگر مسائل کے حوالہ سے ہم نے پانچ نکات حکومت کو دے دیئے ہیں۔ملکی معاملات پر آپ اور ہم میں مکمل ذہنی ہم آہنگی ہے اور ہم مل جل کر ہی پاکستان اور اس کے عوام کی خدمت کر سکتے ہیں۔مسلم لیگ ،صوبہ پنجاب میں ایم کیو ایم سے مکمل تعاون کرے گی اور امید ہے کہ ایم کیو ایم صوبہ سندھ میں ہمارے ساتھ تعاون کرے گی۔مسلم لیگی رہنماء غوث بخش مہر،علیم عادل شیخ،حلیم عادل شیخ اور نصیراللہ مینگل نے بھی جناب الطاف حسین سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔

قائد تحریک نے مسلم لیگ(ق)اور اس کے سربراہ شجاعت حسین ہی اصل اپوزیشن لیڈر قرار دیا ہے،ڈاکٹر فاروق ستار

مسلم لیگ(ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت کا وفد کے ہمراہ نائن زیرو کا دورہ،ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

متحدہ قومی موومنٹ اور مسلم لیگ(ق)کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات کو وسعت دینے پر اتفاق

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ اور مسلم لیگ(ق)کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات کو وسعت دیکر اسے مستحکم کرنے،کرپشن کے خاتمے،امن وامان کی صورتحال کی بہتری،خصوصی طور پر پنجاب اور سندھ میں اغواء برائے تاوان اور ٹارگٹ کلنگ سمیت دیگر جرائم کے خاتمے، ملک کی سرحدوں کی حفاظت، عالمی مالیاتی اداروں کے دباؤ سے چھٹکارے اور ملک کو معاشی طور پر خودمختار اور بااختیار بنانے کیلئے مکمل اتفاق رائے ہوگیا ہے۔اس کا اعلان متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے جمعے کو ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو پر مسلم لیگ(ق)کے مرکزی رہنماؤں چوہدری شجاعت اور مشاہد حسین سید سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر چوہدری شجاعت کے ہمراہ مسلم لیگ کے دیگر رہنماء غوث بخش مہر،علیم عادل شیخ اور حلیم عادل شیخ بھی موجود تھے۔متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے رکن رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب،نسرین جلیل،سینیٹر بابر غوری،قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی،حق پرست صوبائی وزراء عادل صدیقی،سید سردار احمد نے بات چیت میں حصہ لیا۔یہ ملاقات تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی۔دوران بات چیت چوہدری شجاعت حسین اور ان کے رفقاء کار نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے ٹیلیفون پر بات چیت بھی کی اس سے قبل جب چوہدری شجاعت نائن زیرو پہنچیں تو ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ان کا استقبال کرنے والوں میں متحدہ قومی موومنٹ کے سینیٹر، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی،صوبائی وزراء ومشیران اور ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ دارانہ وکارکنان بھی شامل تھے۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے معزز مہمانوں کی نائن زیرو آمد پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کا ہونے والا یہ استقبال اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ دونوں جماعتوں کے درمیان دیرینہ تعلقات موجود ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم اور مسلم لیگ(ق)نے اپنے درمیان رابطوں اور ملاقاتوں میں اضافے پر اتفاق رائے اور قومی مسائل کے حل کیلئے اشتراک عمل کے قیام پر زور دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ(ق)اور سربراہ شجاعت کو پاکستان میں واحد اور حقیقی اپوزیشن جماعت اور لیڈر ہونے کا سرٹیفکیٹ دیدیا ہے اور کہا ہے کہ اگر پاکستان میں کوئی اپوزیشن لیڈر ہے تو وہ صرف چوہدری شجاعت ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے بتایا کہ آج کی ہونے والی بات چیت کے دوران امن وامان کی خراب صورتحال،کرپشن، پنجاب میں گیس کی کمی،فیصل آباد میں صنعتوں کی بندش،بلوچستان میں امن وامان کی خراب صورتحال اور وہاں سیاسی کارکنان کی گمشدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے اور طے کیا گیا کہ اس پر مسلم لیگ(ق)اور متحدہ قومی موومنٹ کو مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا چاہئے۔مسلم لیگ(ق)اور ایم کیو ایم کے نقطہ نظر میں پہلے ہی یکسانیت بھی موجود ہے اور اس حوالے سے سوچ بھی ایک ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج چوہدری شجاعت نے موجودہ حکومت کو اپنی جانب سے دیئے گئے پانچ نکات ہمارے حوالے کیے ہیں جبکہ ہم نے بھی اپنے 9 نکات ان کو دے دیئے ہیں جبکہ مسلم لیگ(ق) نے پنجاب میں ایم کیو ایم کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے جبکہ ہم سندھ میں ہوان کا بھرپور ساتھ دیں گے اس طرح نا صرف دونوں جماعتیں بلکہ دونوں صوبے قریب آئیں گے اور غلط فہمیاں پھیلانے کی سازش ناکام ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ کراچی سے اغواء برائے تاوان سمیت دیگر جرائم کے خاتمے کیلئے مل جل کر کام کریں گے،قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک کو خودمختاری اور خودانحصاری کے طرف لے جانا چاہتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ جب تک ملک کو معاشی طور پر خودمختار نہیں بنائیں گے،لوگوں معاشی طور پر بااختیار نہیں بنائیں گے تو ملک ترقی نہیں کرسکتا۔انہوں نے کہا کہ آج کی ملاقات میں سرحدوں پر نازک صورتحال پر بھی غور کیا گیا جبکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے سرحدوں پر بھارتی جارحیت کی بھرپور مذمت کی ہے اور وزارت خارجہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں بھرپور احتجاج کرے اور ٹھوس لائحہ عمل اختیار کرے۔مسلم لیگ(ق)کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ اور مسلم لیگ(ق)میں جس طرح کے تعلقات قائم

ہوئے ہیں جب ہم دونوں جماعتیں اسمبلی اورسینیٹ میں اکٹھے داخل ہوں گی تو کئی لوگوں کے چہرے اتر جائیں گے۔آج جو باتیں یہاں ہوئی ہیں ہم اس پرعمل کرکے دکھائیں گے کیونکہ میں بات کم اورعمل زیادہ کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی نے ملک کے مسائل اورمشکلات پردل کی جن گہرائیوں سے باتیں کیں انہیں بیان نہیں کیا جاسکتا،ہم الطاف حسین بھائی کی باتیں یادرکھیں گے۔چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ نائن زیروپر بہت سے رہنماء آتے رہے ہیں اورآتے رہیں گے جس کا وہ اظہار بھی کرتے ہیں لیکن کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہم نے نائن زیروپرراتیں بھی گزاری ہیں۔الطاف بھائی جب یہاں تھے توان سے ہماراایسا تعلق تھا کہ ہم اکثرراتوں کوبھی یہاں ان کے ساتھ موجود ہوتے تھے۔چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ ہم نے جونکات حکومت کودیئے ہیں اس میں کوئی سرکاری خزانے سے کوئی خرچہ نہیں آئے گا صرف عمل کی ضرورت ہے۔ہم نے اپنے نکات میں ایک پوائنٹ یہ بھی رکھا ہے کہ 1985ء سے جن سیاست دانوں،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی،سینیٹ،وزراء ان کے ربیویوں،رشتہ داروں نے اگرکوئی قرضہ لیا ہے تواس کی فہرست شائع کی جائے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 1992ء کے آپریشن کے بارے میں جوکتاب وہ لکھ رہے ہیں اس بارے میں ابھی کچھ نہیں بتاؤں گا اس سے میرے کتاب کی قیمت کم ہوجائے گی۔مسلم لیگ (ق) کے سیکریٹری جنرل مشاہد حسین نے کہا کہ پاکستان اورسلامتی کی خودمختاری کی خاطر،پاکستان کے مسائل کے حل کی خاطر ہمارے درمیان جواسٹریٹجک جوتعلقات ہوئے ہیں وہ چلتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی نے جوباتیں کی ہیں ہم بھی وہی باتیں کرتے ہیں۔انہوں نے ہمارے 5نکات کی بھی تعریف کی ہے،ہم نے انہیں اپنے پانچ نکات دیے ہیں انہوں نے بھی اپنے نکات ہمارے حوالے کیے ہیں۔مشاہد حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اورمسلم لیگ (ق) جوقومی سوچ رکھتی ہیں اورجن کی جڑیں عوام میں ہیں انہوں نے آج ایک نئے رخ کی بنیادرکھی ہے۔

30جنوری کوعزیزآبادمیں ہونیوالا جلسہ عام کراچی میں آبادتمام نسلی،لسانی وثقافتی اکائیوں کے اتحادکا مثالی مظاہرہ ہوگا۔الطاف حسین

متحدہ قومی موومنٹ اب کسی ایک قومیت کی جماعت نہیں بلکہ ایک ایسا خوبصورت گلدستہ بن چکی ہے

جس میں تمام نسلی ولسانی اورثقافتی اکائیوں کے پھول شامل ہیں

نائن زیروپرمتحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے پختون،پنجابی،ہزاروال،سندھی،سرائیکی اوربلوچ ارکان سے گفتگو

متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے پختون،پنجابی،ہزاروال،سندھی،سرائیکی اوربلوچ سمیت تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے

ارکان کومحنت ولگن سے کام کرنے پرالطاف حسین کازبردست خراج تحسین

لندن۔۔۔21جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ 30جنوری کوعزیزآبادمیں ہونیوالا نان اردواسپیکنگ قومیتوں کا جلسہ عام کراچی میں آبادتمام نسلی،لسانی وثقافتی اکائیوں کے اتحادکا مثالی مظاہرہ ہوگا۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروپرمتحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے پختون،پنجابی،ہزاروال،سندھی،سرائیکی اوربلوچ ارکان سے گفتگوکرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں دیگرقومیتوں کوایم کیوایم سے دوررکھنے کیلئے ایک سازش کے تحت فسادات کرائے گئے،محروم ومظلوم عوام کوآپس میں لڑایا گیااورایم کیوایم کے خلاف طرح طرح کے زہریلے پروپیگنڈے کئے گئے لیکن اب تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام نے ان سازشوں کوسمجھ لیا ہے اوروہ آپس میں لڑنے کے بجائے اپنے حقوق کے حصول کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم پرتیزی سے متحدہورہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ انشاءاللہ 30جنوری کوعزیزآبادمیں ہونیوالا جلسہ عام ثابت کردے گا کہ متحدہ قومی موومنٹ اب کسی ایک قومیت کی جماعت نہیں بلکہ ایک ایسا خوبصورت گلدستہ بن چکی ہے جس میں تمام نسلی ولسانی اورثقافتی اکائیوں کے پھول شامل ہیں۔انہوں نے متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے پختون،پنجابی،ہزاروال،سندھی،سرائیکی اوربلوچ سمیت تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ارکان کومحنت ولگن سے کام کرنے پرزبردست خراج تحسین پیش کیا اوران سے کہا کہ وہ 30جنوری کے جلسہ عام کے سلسلے میں کارنرمیٹنگز شروع کردیں اورگلی گلی رابطہ مہم کے ذریعے تحریک کا پیغام پہنچائیں۔اس موقع پرمتحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے جناب الطاف حسین کویقین دلایا کہ انشاءاللہ 30جنوری کا جلسہ عام تاریخی ہوگا اورکراچی کے نان اردواسپیکنگ عوام ثابت کردیں گے کہ وہ بھی ایم کیوایم کے پلیٹ فارم پرمتحد ہیں۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام 30 جنوری بروز اتوار کو جناح گراؤنڈ میں ہونے والے جلسہ عام کیلئے خصوصی سیل قائم کردیا گیا

عوام ان رابطہ نمبر 36807628-36313575 اور فیکس نمبر 36808387 سے جلسہ کی معلومات حاصل کرسکتے ہیں

کراچی۔۔21 جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام مورخہ 30 جنوری 2011ء بروز اتوار کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے عظیم الشان جلسہ عام کیلئے خصوصی سیل قائم کردیا گیا ہے۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست پنجابی،پختون،سندھی،بلوچی،سرائیکی،گلگتی،بلتی،کشمیری،ہزارے وال اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے کہا ہے کہ وہ ایم کیوایم کے قائم کردہ خصوصی سیل کے ان ٹیلی فون نمبروں 36807628-36313575 اور فیکس نمبر 36808387 سے جلسہ کے حوالے سے معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

ایم کیوایم امریکہ کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے رکن اسد صدیقی کی والدہ محترمہ زیب النساء

کے انتقال پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔21 جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم امریکہ کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے رکن اسد صدیقی کی والدہ محترمہ زیب النساء کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔محترمہ زیب النساء گزشتہ روز امریکہ میں انتقال کرگئی ہیں۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے اسد صدیقی اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ زیب النساء مرحومہ کی مغفرت فرمائے،انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم ملک میں بسنے والی تمام قومیتوں کا دل سے احترام کرتی ہے اور انکے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے،امام الدین شہزاد

30 جنوری کا جلسہ ملک کے غریب ومتوسط عوام کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا

کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت عوامی رابطہ مہم کے اجتماعات سے حق پرست رکن سندھ اسمبلی ودیگر کا خطاب

کراچی۔۔۔21 جنوری،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری ہے۔اس سلسلے میں گزشتہ روز کراچی کے مختلف مضافاتی علاقوں میں علیحدہ علیحدہ اجتماعات منعقد ہوئے۔یہ اجتماعات بفرزون میں واقع خواستی بروہی گوٹھ اور نارتھ ناظم آباد میں واقع عمر بلوچ گوٹھ میں منعقد ہوئے جس میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی امام الدین شہزاد،ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عارف حیدر اراکین کمیٹی عزیز الرحمان،گل محمد مینگل اور احمد رضا نے شرکت کی جبکہ بن قاسم میں واقع اسٹیل ٹاؤن میں منعقد ہونیوالے اجتماع میں کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ،اراکین کمیٹی ممتاز علی اور راشد اکرام صدیقی نے شرکت کی۔اس موقع پر سندھی،بلوچ،بروہی اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والی عوام اور ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست رکن سندھ اسمبلی ودیگر اراکین نے کہا کہ ایم کیوایم ملک میں بسنے والی تمام قومیتوں کا دل سے احترام کرتی ہے اور انکے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اعتدال پسند اور امن پسند جماعت ہے جسمیں تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔30 جنوری بروز اتوار کو عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں ہونے والا جلسہ ثابت کردے گا کہ ایم کیوایم صرف اُردو بولنے والوں کی نہیں بلکہ تمام قومیتوں کی جماعت ہے۔یہ جلسہ ملک کے غریب ومتوسط عوام کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر وفلسفہ حقیت پسندی وعملیت اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ظلم وجبر کیخلاف جدوجہد جاری رہے گی اور وہ دن دور نہیں جب غریب ومتوسط طبقے کا انقلاب ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کا خاتمہ کردیگا اور ملک کے عوام کی تقدیر بدلے گی۔انہوں نے حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ ایم کیوایم کے زیراہتمام 30 جنوری اتوار کے روز جناح گراونڈ عزیز آباد میں ہونیوالے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرکے اسے کامیاب بنائیں۔

عوام دشمن قوتیں غریب عوام کو ایم کیوایم سے دور کرنے کیلئے نت نئی سازشیں کررہی ہیں،معروف حسین

30 جنوری ءبروز اتوار کے جلسہ میں تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام بھاری تعداد میں شریک ہوکر ملک میں انقلاب کی بنیاد رکھیں گے

ایم کیوایم کشمیر کمیٹی کے تحت عوامی رابطہ مہم کے اجتماعات سے کشمیر کمیٹی کے انچارج واراکین کا خطاب

کراچی ۔۔۔ 21 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کشمیر کمیٹی کے تحت عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری ہے ۔اس سلسلے میں گزشتہ روز کراچی کے مختلف علاقوں لیاری، تیسر ٹاؤن، نصرت بھٹو کالونی، اورنگی ٹاؤن، چنیسر ہال نرسری، بھینس کالونی بن قاسم رنچھوڑ لائن ، منظور کالونی، بلدیہ ٹاؤن، خواجہ اجمیر نگری اور منگھو پیر کے علاقوں میں اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں کشمیر کمیٹی کے انچارج معروف حسین، جوائنٹ انچارج ظفر اقبال، نیک محمد خان ودیگر اراکین عبدالرحمٰن گامی اور عبدالقدوس نے شرکت کی ۔اس موقع پر کشمیری عوام، دیگر عمائدین اور ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی ۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کشمیر کمیٹی کے انچارج واکین نے کہا کہ ملک میں قائم جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام 98ء فیصد غریب متوسط طبقے کے عوامی انقلاب کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے اور ایم کیوایم اس رکاوٹ کو ختم کرکے ملک میں غریب عوام کی حکمرانی قائم کرے گی ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کے مظلوم ومحکوم عوام میں ایک ایسی انقلابی سوچ وفکر کو اجاگر کرنا چاہتی ہے جس سے انکی آنیوالی نئی نسلوں کی بقاء وسلامتی اور انکے بہتر مستقبل کو یقینی بنایا جاسکے ۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین صرف اُردو بولنے والوں کے نہیں بلکہ تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام کے قائد ہیں اور 30 جنوری 2011ء بروز اتوار کے جلسہ میں تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام بھاری تعداد میں شریک ہوکر ملک میں انقلاب کی بنیاد رکھیں گے ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا پیغام حق پرستی پوری آب وتاب کیساتھ ملک بھر میں پھیل رہا ہے اور غریب عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں لیکن بعض عوام دشمن قوتیں غریب عوام کو ایم کیوایم سے دور کرنے کیلئے نت نئی سازشیں کررہی ہیں لیکن وہ بھول گئے ہیں کہ 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کا انقلاب جلد ملک سے جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کو ختم کرکے یہاں پر انصاف پر مبنی ایک ایسا نظام قائم کیا جائے گا جہاں سب کو مساوی حقوق حاصل ہوں اور ملک ترقی وخوشحالی کی طرف گامزن ہوسکے ۔انہوں نے اجتماعات میں شریک حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ ایم کیوایم کے زیراہتمام 30 جنوری اتوار کے روز جناح گراونڈ عزیز آباد میں ہونیوالے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور اس جلسہ کو کامیاب بنائیں ۔

30 جنوری کا جلسہ عام مختلف مظلوم قومیتوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنائے گا، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی

ملیر، شاہ فیصل، نارتھ کراچی میں جلسہ عام کے سلسلے میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب

کراچی ۔۔۔ 21، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں 30 جنوری اتوار کو منعقد ہونے والے مختلف قومیتوں سے جلسہ عام کے سلسلے میں عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے ۔اس سلسلے میں متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی کے تحت ملیر، شاہ فیصل کالونی اور نارتھ کراچی یونٹ 13 میں عوامی اجتماعات منعقد ہوئے جن سے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی وسیم احمد، نشاط ضیاء، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارجز مرزا اعجاز بیگ، شیرولی آفریدی، فیض الرحمٰن اور ڈاکٹر شیر علی آفریدی نے خطاب کیا ۔اجتماعات میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں، بزرگوں اور بالخصوص خواتین نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور جلسہ عام کو بھرپور کامیابی سے ہمکنار کرنے کے عزم کا اظہار کیا ۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایم کیوایم کے تحت 30 جنوری اتوار کو ہونے والا جلسہ عام مختلف مظلوم قومیتوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنائے گا اور انہیں آپس میں لڑا کر مذموم عزائم حاصل کرنے والوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملادے گا ۔انہوں نے اجتماعات کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ 30 جنوری اتوار کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور اسے فقیدالمثال کامیابی سے ہمکنار کریں ۔

30جنوری کا جلسہ عام ثابت کردیگا کہ ایم کیوایم صرف اردو بولنے والوں کی جماعت نہیں ہے،علیم الرحمان، ہیر سوہو
ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت علی اکبر شاہ گوٹھ، لیاس گوٹھ اور خدا کی بستی میں منعقدہ اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔21،جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی علیم الرحمان اور محترمہ ہیر سوہو نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے تحت عزیز آباد کے جناح گراؤڈ میں 30 جنوری اتوار کو ہونے والا جلسہ عام ثابت کردے گا کہ کراچی کے غیور سندھی، بلوچی، پختون، پنجابی، سرائیکی، کشمیری، گلگتی، بنگالی اور بلتستانی باشندے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت پر متفق ہیں ۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جلسہ عام کیلئے عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں ابراہم حیدری سیکٹر کے علی اکبر شاہ گوٹھ، الیاس گوٹھ اور گڈاپ سیکٹر کی خدا کی بستی میں منعقدہ بڑے اور علیحدہ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماعات میں سندھی، بلوچی، بروہی، بنگالی اور دیگر قومیتوں کے عوام کے علاوہ خصوصاً خواتین نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی ۔اس موقع پر ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارجز عارف حیدر، اسلم بلوچ، اراکین گل محمد مینگل، ندیم سومرو، احمد رضا، عزیز الرحمان، ممتاز علی اور محمد علی کلمتی بھی موجود تھے۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ 30 جنوری کو ہونے والا جلسہ عام کراچی دشمن عناصر کی سازشوں کا خاتمہ کردیگا اور اس دن واضح ہوجائے گا کہ متحدہ قومی موومنٹ صرف اردو بولنے والوں کی جماعت نہیں ہے بلکہ اس میں پاکستان کی تمام قومیتوں کے مظلوم عوام شامل ہیں اور ایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے متحد ومنظّم ہوکر اپنے حقوق کی جدوجہد کررہے ہیں ۔انہوں نے اجتماعات کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ 30 جنوری کو عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں ہونے والے جلسہ عام میں بھرپور انداز میں شرکت کردیں اور سازشی عناصر کو بتادیں کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت پر مکمل اعتماد کرتے ہیں اور مختلف قومیتوں کو آپس میں لڑانے کی سازشوں کے خلاف شیشہ پلائی دیوار ثابت ہونگے۔

30جنوری کا جلسہ عام کراچی میں امن، محبت اور بھائی چارگی کو فروغ دیگا، ارکان قومی اسمبلی
کراچی میں رہائش پذیر مختلف قومیتوں کے افراد جلسہ عوام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں

کراچی۔۔۔21جنوری،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد کراچی میں 30 جنوری جلسہ عام کراچی میں امن، محبت بھائی چارگی اور یگانیت کو فروغ دے گا۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ شہر کراچی میں پاکستان میں بسنے والی تمام قومیتوں کے افراد رہائش پذیر ہیں جبکہ بعض سازشی عناصر ایم کیوایم کی مختلف قومیتوں میں بڑھتی ہوئی مقبولیت سے بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکے ہیں اور ایم کیوایم میں مختلف قومیتوں کے افراد کی شمولیت کو روکنے اور انہیں دور کرنے کیلئے سازشی ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ 30 جنوری اتوار کو ہونے والا جلسہ عام ان سازشی عناصر کی تمام سازشوں کو ملیا میٹ کردے گا اور اس دن ثابت ہوجائے گا کہ ایم کیوایم صرف اردو بولنے والوں کی جماعت نہیں ہے بلکہ اس میں ملک کی تمام قومیتوں کے لوگ شامل ہیں۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کراچی میں رہائش پذیر تمام قومیتوں کے افراد سے اپیل کی کہ وہ 30 جنوری اتوار کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرکے سازشی عناصر کی جانب سے ان پروپیگنڈے کا بھرپور جواب دیں کہ ایم کیوایم مختلف قومیتوں کے خلاف ہے اور ان کی تمام سازشوں کو ناکام بنادیں۔

مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد سعید اور رنگریز برادری کے صدر حاجی فرید کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔21،جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جوڑیا بازار میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ یوسی B-3 کے کارکن محمد سعید ولد محمد حنیف اور رنگریز برادری کے صدر حاجی فرید کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے شہداء کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

مسلح دہشت گردوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب جوڑیا بازار میں ایم کیوایم رنچھوڑ لائن کے کارکن محمد سعید اور رنگریز برادری کے صدر حاجی فرید کو فائرنگ کر کے بیدردی سے شہید کردیا

کراچی۔۔۔21، جنوری 2011ء

مسلح دہشت گردوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب جوڑیا بازار میں ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ یوسی B-3 کے کارکن محمد سعید ولد محمد حنیف اور رنگریز برادری کے مقامی صدر حاجی فرید کو فائرنگ کر کے بیدردی سے شہید کردیا۔شہادت کی اطلاع ملتے ہی رات گئے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی شعیب ابراہیم اور طاہر قریشی سول اسپتال پہنچ گئے اس موقع پرانہوں نے شہداء کے غمزدہ لواحقین اور کارکنان کو دلاسہ دیا اورانہیں صبر کی تلقین کی ۔انہوں نے فائرنگ کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ محمد سعید شہید اور حاجی فرید شہید کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے سخت ترین سزادی جائے۔

مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد سعید شہید، رنگریز برادری کے صدر حاجی فرید شہید اور ڈاکٹر عمران شہید کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

بہیمانہ قتل کی واردات ایم کیوایم کے تحت ہونے والے مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے جلسہ عام سے خوفزدہ عناصر کی کارروائی ہے

کراچی۔۔۔21، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جوڑیا بازار میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ یوسی B-3 کے کارکن محمد سعید ولد محمد حنیف، رنگریز برادری کے صدر حاجی فرید اور ایم کیوایم کے ہمدرد و فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن کے بہنوئی ڈاکٹر عمران کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بہیمانہ قتل کو ایم کیوایم کے تحت 30 جنوری کو ہونے والے مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے جلسہ عام سے خوفزدہ عناصر کی کارروائی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نہ صرف شہر کراچی بلکہ ملک بھر کی مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام حق پرستی کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کا حصہ بن چکے ہیں اور مختلف قومیتوں کا یہ اتحاد ان سازشی عناصر کو ایک آنکھ نہیں بھا رہا ہے، یہ سازشی عناصر مختلف قومیتوں کو سازش کے تحت لڑاتے آئے ہیں اور اس کے تحت اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کرتے رہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور ملک بھر کی مظلوم قومیتوں کو ان کے حقوق ایک دن ضرور میسر آئیں گے۔رابطہ کمیٹی نے کارکن محمد سعید شہید، رنگریز برادری کے صدر حاجی فرید شہید اور ایم کیوایم کے ہمدرد ڈاکٹر عمران شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ جوڑیا بازار میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ یوسی B-3 کے کارکن محمد سعید ولد محمد حنیف، رنگریز برادری کے مقامی صدر حاجی فرید اور ایم کیوایم کے ہمدرد اور فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن کے بہنوئی ڈاکٹر عمران کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے، شہر کا امن خراب کرنے کیلئے ایم کیوایم کے کارکنان کو قتل و غارتگری کا نشانہ بنانے والے دہشت گردوں کو لگام دی جائے اور اس میں ملوث سفاک دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو فی الفور گرفتار کر کے قرارواقعی سزادی جائے۔

☆☆☆☆☆